مطبوعات

آج کا مصر تالیف پروفیسر محمد حسن الاعظمی و عبد السلام خورشید بی ۔ اے ۔ ملنے کا پتہ اردو اکادمی لاہور

پروفیسر محمد حسن اعظم گڈھ کے رہنے والے، جامعہ ازہر کے تعلیم یافتہ اور جامعہ مصریہ قاہرہ میں اردو کے لیکچرر ہیں ۔ کتاب میں معلومات انھی کی فراہم کردہ ہیں ۔ شروع میں عہد فراعنہ اور عہدِ فاطمیین کے مصر کے کچھ حالات ہیں ۔ تالیف کا بقیہ حصہ موجودہ مصر کی علمی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں سے متعلق ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے مصری زندگی کے چند ظواہر بیان کر دینے پر اکتفا کی ہے اور ان سے بھی وہ کچھ ضرورت سے زیادہ متاثر ہیں ۔

مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر مرتبہ پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ دہلی ۔ ضخامت ۲۲۸ صفحات ۔ قیمت عہ ۔ ملنے کا پتہ ۔ کتاب خانہ پنجاب ۔ لاہور ۔

یہ مولانا کے یورپ کے سفروں میں لکھے ہوئے خطوط کا مجموعہ ہے ۔ شروع کے چند خطوط اس سفر سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ مولانا حادثۂ کانپور کے وقوع پذیر ہونے کے بعد انگلستان گئے تھے ۔ اس سفر کا مقصد حکومتِ برطانیہ کو مسلمانوں کی بے چینی اور ناراضگی سے باخبر کرنا تھا ۔ مولانا کو اس دفعہ اربابِ حکومت سے بہت زیادہ توقعات تھیں اور ان تمام خطوط میں ایک طرح کی رجائیت پائی جاتی ہے ۔ بقیہ خطوط کا زیادہ تر حصہ ان خطوں پر مشتمل ہے جو مولانا نے سفرِ صحت کے دوران میں عزیزوں کو لکھے ۔ اس دفعہ سیاسی مصروفیتیں نہیں تھیں اس لیے علاج اور سیر و سیاحت کے سلسلہ میں مولانا نے جو کچھ دیکھا، سُنا یا محسوس کیا اُسے قلمبند کر دیا ہے ۔

حکومتِ الٰہی تالیف مولانا ابو المحاسن محمد سجادؒ ۔ ملنے کا پتہ مکتبہ سیفیہ مونگیر ۔ بہار ۔

یہ کتاب دراصل مولانا محمد سجاد مرحوم (نائب امیر شریعت صوبہ بہار) کی ایک نامکمل تصنیف "حکومتِ الٰہی کا مکمل نظام" کی تمہید ہے ۔ افسوس کہ مولانا یہ تمہید لکھنے کے بعد اور تصنیف کو مکمل کرنے سے پہلے فوت ہو گئے ۔ اس تالیف میں مولانا نے سب سے پہلے تہذیب و تمدن کے لیے اجتماعی نظام کی ضرورت کو ثابت کیا ہے ۔ اور